امیگریشن آرڈیننس،1979ء

تجدید وترمیم 2012

بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز

ایمپلائمنٹ، اسلام آباد

امیگریشن آرڈیننس،1979ء

۱۹۷۹ء کا آرڈیننس نمبر XVIII

امیگرنٹس ایکٹ ۱۹۲۲ء کی منسوخی اور بعض تبدیلیوں کے ساتھ اس کو از سر نو وضع کرنے کے لئے **ایک آرڈیننس (۲۳ مارچ، ۱۹۷۹ء)**

ہر گاہ قرین قیاس ہے کہ امیگریشن ایکٹ، ۱۹۲۲ء (۱۹۲۲ء کے ایکٹ VII) کو منسوخ کر دیا جائے اور بعض تبدیلیوں کے ساتھ اسے از سر نو وضع کیا جائے۔

اور ہر گاہ جناب صدر مطمئن ہیں کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی وجہ سے فوری قدم اٹھانا ضروری ہے۔ لہذا اب جولائی ۱۹۷۷ء کے پانچویں یوم کے اعلان جسے قوانین (نافذ تسلسل) آرڈر، ۱۹۷۷ء (۱۹۷۷ء سی ایم ایل اے آرڈر نمبر ۱) کے ساتھ پڑھا جائے گا، کی تعمیل میں اور اس ضمن میں صدر محترم کو حاصل تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے صدر بڑی خوشی سے درج ذیل آرڈیننس کو وضع کرتے ہیں اور اس کی تشہیر کرتے ہیں:

باب ۱

ابتدائیہ

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغاز:**

(۱) آرڈیننس ہذا کو امیگریشن آرڈیننس، ۱۹۷۹ء سے موسوم کیا جائے گا۔

(۲) اس آرڈیننس کا اطلاق پورے پاکستان پر ہو گا اور اس کا نفاذ پاکستان کے تمام شہروں پر ہو گا وہ جہاں کہیں بھی ہوں۔

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **تعریفات**

(۱) آرڈیننس ہذا میں جب تک کوئی چیز موضوع یا سیاق وسباق سے متصادم نہ ہو، درج ذیل سے مراد۔

(اے) **"بیورو"** سے مراد بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ ہے۔

(بی) **"گاڑی"** سے مراد کوئی بھی وہیکل ائیر ائیر کرافٹ یا بحری جہاز ہے جو امیگرنٹ حضرات کی نقل وحمل کے لئے استعمال ہو۔

(سی) **"کارپوریشن"** سے مراد اوورسیز ایمپلائمنٹ کارپوریشن لمٹیڈ ہے۔

(ڈی) **"روانہ ہونا"** اور "روانگی" سے مراد کسی شخص کا روزگار یا از خود روزگار کے لئے کسی بھی ذریعے سے پاکستان سے باہر روانگی ہے۔

(ای) **"دست نگر"** کسی امیگرنٹ (تارکِ وطن) کے حوالے سے دست نگر سے مراد اس کی زوجہ، بیٹے جو ۲۱ سال سے زائد عمر کے نہ ہوں، غیر شادی شدہ بہنیں اور بیٹیاں ہیں اور ان میں معمر یا معذور والدین، اکیس سال کی عمر سے زائد معذور بیٹے اور اس کی بیوہ اور مطلقہ بہنیں اور بیٹیاں ہیں جو کامل طور پر اس کی دست نگر ہوں اور اس کے ساتھ رہائش پذیر ہوں اور ان مذکورہ بیوہ یا مطلقہ بہنوں یا بیٹیوں کے ایسے بیٹے جن کی عمریں ۲۱ سال سے زائد نہ ہوں اور ان کی دستِ نگر غیر شادی شدہ بیٹیاں۔

(ایف) **"ڈائریکٹر جنرل"** سے مراد ڈائریکٹر جنرل بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ ہے جس کا تقرر دفعہ ۳ کے تحت کیا گیا ہو اور اس میں ایسا شخص شامل ہے جو وقتی طور پر ڈائریکٹر جنرل کے فرائض سر انجام دے رہا ہو۔

(جی) **"امیگرنٹ"** سے مراد کوئی ایسا شخص ہے جو آرڈیننس ہذا کے تحت ترک وطن کرے یا جس نے ترکِ وطن کیا ہو یا جو بطور تارک وطن (امیگرنٹ) رجسٹرڈ ہوا ہو اور اس میں کسی تارکِ وطن امیگرنٹ کا کوئی دست نگر شامل ہے۔

(ایچ) **"ترک وطن کرنے"** اور "ترک وطن" (امیگریشن) سے مراد کسی شخص کا پاکستان کی حدود سے باہر کسی ملک میں بذریعہ سمندر، ہوائی یا خشکی کے سفر کے ذریعے کام یعنی ٹریڈ، پیشے کے مقصد کے لئے یا اس ارادے سے مستعار یا کسی ٹریڈ میں مصروف ہونے کے لئے روانگی یا بلاوا ہے۔

(آئی) **"بیرون ملک ملازمت کے معاہدہ"** سے مراد کسی امیگرنٹ اور بیرون ملک اس کے ممکنہ آجر یا پاکستان میں اس کے مجاز اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کے درمیان کوئی معاہدہ ہے جس میں اس کی ملازمت کی شرائط وضوابط ہوں اور وہ مقرر کردہ اتھارٹی کے پاس باقاعدہ طور پر رجسٹرڈ ہو۔

(جے) **"اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر"** سے مراد ایسا شخص ہے جس کے پاس اس حیثیت سے دفعہ ۱۲ کے تحت لائسنس موجود ہو۔

(کے) **"مقررہ"** سے مراد قواعد کے ذریعہ مقرر کردہ ہے۔

(ایل) **"تارکین وطن کے تحفظ دہندہ"** سے مراد دفعہ ۵ کے تحت تارکین وطن (امیگرنٹس) کا تحفظ دہندہ ہے۔

(ایم) **"قواعد"** سے مراد آرڈیننس ہذا کے تحت وضع کردہ قواعد ہیں۔

(۲) کسی شک یا تنازعہ کی صورت میں جو اس قسم کی قانونی کارروائی کے علاوہ پیدا ہو کہ آیا کوئی شخص آرڈیننس ہذا کے مفہوم کے اندر امیگرنٹ ہے یا نہیں تو اس مسئلے کا فیصلہ وفاقی حکومت کرے گی اور مذکورہ فیصلہ حتمی ہو گا۔

باب II

ڈائریکٹر جنرل اور تارکینِ وطن کا تحفظ دہندہ

۳۔ ڈائریکٹر جنرل، بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ

(۱) وفاقی حکومت کسی شخص کا تقرر ڈائریکٹر جنرل، بیورو آف امیگرنٹس اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ پورے پاکستان کے لئے کر سکتی ہے اور ایسے دیگر آفیسروں کا تقرر کر سکتی ہے جن کا تقرر ڈائریکٹر جنرل کی معاونت کے لئے ضروری یا قرین مصلحت ہو۔

(۲) ڈائریکٹر جنرل اور ہر دیگر افسر جس کا تقرر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ہوا ہو مجموعہ تعزیرات پاکستان ایکٹ (1860 ایکٹ XLV) کی دفعہ ۲۱ کے مفہوم کے اندر سرکاری ملازم ہو گا۔

۴۔ ڈائریکٹر جنرل کے فرائض منصبی

آرڈیننس ہذا اور مجموعی دفعات کی شرائط تحت اور وفاقی حکومت کے کنٹرول میں ڈائریکٹر جنرل درج ذیل اقدامات اٹھائے گا جن کا اٹھانا ضروری ہو۔

[(الف) حذف شدہ شق]

(ب) مذکورہ امیگریشن کو کنٹرول اور منضبط بنانے کے لئے

(ج) امیگرنٹس کے مفادات اور فلاح کی دیکھ بھال کے لئے

اور ایسے دیگر فرائض اور وجوب ادا کرنے کے لئے جو وفاقی حکومت کی طرف سے اسے سپرد کئے گئے ہوں۔

[**۴-اے۔ کارپوریشن کے فرائض ہائے منصبی۔** آرڈیننس ہذا اور مجموعی دفعات کے تحت اور وفاقی حکومت کے کنٹرول میں کارپوریشن ایسے اقدامات اٹھائے گی جو پاکستان کے شہریوں کی امیگریشن کے فروغ کے لئے ضروری ہوں۔]

۵- امیگرنٹس کے تحفظ کنندہ کا تقرر:

(۱) وفاقی حکومت کسی شخص کا تقرر بطور تارکین وطن (امیگرنٹس) کے تحفظ کنندہ کے کرے گی اور اس علاقے کا تعین کرے جس تک اس طرح مقرر کردہ امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کا اختیار ہو گا۔

(۲) امیگرنٹس کا ہر تحفظ دہندہ مجموعہ تعزیرات پاکستان ایکٹ (۱۸۶۰ء کے ایکٹ XLV) کے مفہوم میں ایک سرکاری ملازم ہو گا۔

۶- امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کے عمومی فرائض:

امیگرنٹس کا ہر تحفظ دہندہ ایسے فرائض سرانجام دے گا جو وفاقی حکومت نے اس کے سپرد کئے ہوں۔

۷- لیبر اتاشیوں کا تقرر:

وفاقی حکومت امیگرنٹس کے مفادات کے تحفظ اور سمندر پار روزگار کے فروغ کے مقصد کے لئے پاکستان سے باہر کسی جگہ کسی شخص کا تقرر بطور لیبر اتاشی کرے گی اور اس کے فرائض کا تعین کرے گی۔

باب III
امیگریشن

۸- **امیگریشن کا انضباط:**

(۱) پاکستان سے دنیا کے تمام ممالک کی طرف وقتی طور پر امیگریشن کو جسے پاکستان نے تسلیم کیا ہو قانونی حیثیت ہو گی پاکستان کی طرف سے اگر یہ آرڈیننس ہذا اوراس کے تحت وضع کردہ قواعد کی وضاحت کے مطابق ہو۔

(۲) آرڈیننس ہذا کی دفعات اور قواعد اور وقتی طور پر نافذ کسی دیگر قانون کے تحت پاکستان کے کسی شہری کی امیگریشن قانونی ہو گی اگر اس کے پاس روزگار کا مراسلہ یا کسی غیر ملکی آجر کی طرف سے کام کا پرمٹ یا روزگار کا ویزا یا غیر ملکی حکومت کی طرف سے امیگریشن ویزہ ہو یا اسے ڈائریکٹر جنرل کے ذریعے کسی غیر ملکی آجر یا اوور سیز ایمپلائمنٹ پروموٹر نے امیگریشن کے لئے منتخب کر لیا ہو یا حکومت پاکستان اور غیر ملکی حکومت کے درمیان کسی معاہدے یا ٹریٹی کے تحت ایسا ہوا ہو۔

(۳) اگر وفاقی حکومت کسی شخص یا اشخاص کی جماعت کی پیشے، حرفے، ووکیشن یا اہلیتوں کا لحاظ کرتے ہوئے مطمئن ہو کہ مذکورہ شخص یا اشخاص کی جماعت کی امیگریشن مفاد عامہ میں نہیں ہے تو یہ قواعد کے ذریعے مذکورہ شخص یا اشخاص کی جماعت کی امیگریشن کو منضبط کر سکتی ہے اور مذکورہ شخص یا اشخاص کی جماعت کی روانگی مذکورہ قواعد کے علاوہ کسی دیگر صورت میں قانونی نہیں ہو گی۔

(۴) وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تمام یا کسی مخصوص ملک کی طرف امیگریشن سے تمام اشخاص یا اشخاص کسی مخصوص جماعت کو کسی تاریخ سے اور نوٹیفکیشن میں وجوہات کی تصریح کر کے روک سکتی ہے۔

باب IV

عمومی

۹-   اشتہار وغیرہ کا امتناع:

کارپوریشن کے علاوہ کوئی بھی شخص پاکستان کے کسی شہری کو امیگریشن کے مقصد کے لئے بھرتی نہیں کرے گا یا اس کے لئے اشتہار کا اجراء یا کسی مواد کی اشاعت نہیں کرے گا یا انٹرویو یا امتحان نہیں لے گا سوائے ڈائریکٹر جنرل یا علاقے کے امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کی ایسی شرائط کے مطابق پیشگی منظوری کے جو مقرر کی جائیں۔

۱۰-   مشاورتی کمیٹی:

حکومت کو مشاورت دینے کے لئے وفاقی حکومت ایک مشاورتی کمیٹی کی تشکیل اس انداز سے کر سکتی ہے جیسا یہ موزوں خیال کرے اور عمل پیرا ہونے کے لئے ایک ضابطہ کار اور مذکورہ کمیٹی کی طرف سے بجالائے جانے والے فرائض منصبی مقرر کرے گی۔

۱۱-   ویسلز (چھوٹے جہازوں) وغیرہ کی تلاشی اور انہیں روکنے کے اختیارات:

ڈائریکٹر جنرل، امیگرنٹس کا کوئی تحفظ دہندہ یا وفاقی حکومت کی طرف سے کوئی مجاز افسر آرڈیننس ہذا کے تحت بیان کسی جرم کے ارتکاب سے روکنے کے مقصد کے لئے کسٹمز ایکٹ، ۱۹۶۹ء (۱۹۶۹ء کے ایکٹ IV) کے ذریعے کسٹمز کے افسران کو حاصل تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو ویسلز کی تلاشی اور انہیں روکنے یا بصورتِ دیگر اس کے اوپر مال کی سمگلنگ کے انسداد سے متعلق ہیں اس مقصد کے لئے اس کے پاس کسی بھی بندرگاہ میں داخل ہونے یا خارج ہونے کے مقام پر داخل ہونے یا کسی گاڑی کے معائنے کا اختیار ہو گا جس کے اوپر کوئی امیگرنٹ ہو یا لا رہی ہو یا اس کے بارے میں گمان ہو کہ اس کے اوپر موجود ہے۔

باب V

اوور سیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کا تقرر:

۱۲- اوور سیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کے لائسنس کی منظوری:

(۱) جو کوئی کسی شخص کو ترک وطن کے لئے مشغول کرنے یا معاونت کرنے یا بھرتی کرنے کا خواہش مند ہو وہ وفاقی حکومت کو لائسنس کے لئے درخواست دے گا اور اپنی درخواست کے ساتھ ایسی معلومات اور دستاویزات فراہم کرے گا، سیکورٹی اور فیس کی ادائیگی کرے گا اور ایسے وقت میں ایسے انداز میں کرے گا جو مقرر کیا جائے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت درخواست موصول ہونے پر وفاقی حکومت ایسی انکوائری کرنے کے بعد جو یہ ضروری سمجھے درخواست کیا گیا لائسنس ایسی شرائط و ضوابط، گر کوئی ہوں اور اتنی فیس کی ادائیگی کرنے پر اور ایسی سیکورٹی مہیا کرنے پر عطا کرے گی جو مقرر کی جائیں یا مذکورہ لائسنس کو روک سکے گی اور وفاقی حکومت کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

[(۲) الف- امیگریشن ایکٹ، ۱۹۲۲ء (۱۹۲۲ء کے ایکٹ VII) کے تحت جاری شدہ کسی لائسنس کو آرڈیننس ہذا کے تحت جاری کردہ تصور کیا جائے گا مگر اسے صحیح لائسنس تصور نہیں کیا جائے گا جب تک مذکورہ لائسنس کی سیکورٹی اور فیس جو آرڈیننس ہذا اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے مقرر کی گئی ہے باقاعدہ طور پر ادا نہ کر دی جائے۔]

(۳) اگر اس عرصہ کے دوران کسی وقت جس کے لئے کوئی لائسنس صحیح ہو اگر وفاقی حکومت ایسی انکوائری کرنے کے بعد جو یہ ضروری سمجھے کہ لائسنس حاصل کنندہ غلط روی کا قصوروار پایا گیا ہے یا یہ کہ اس کا بطور لائسنس حاصل کنندہ چلن اور کارکردگی تسلی بخش نہیں رہی ہے یا یہ کہ اس نے آرڈیننس ہذا کی کسی دفعات کی یا مقررہ ضابطہ طرز عمل کی خلاف ورزی کا ارتکاب کیا ہے تو وفاقی حکومت تحریری حکم کر کے لائسنس منسوخ کر سکتی ہے یا اسے کسی مخصوص عرصہ کے لئے معطل کر سکتی ہے اور ذیلی دفعہ (۲) کے تحت دی جانے والی سیکورٹی کی کلی یا جزوی ضبطی سے متعلق احکام بھی منظور کر سکتی ہے اور وفاقی حکومت کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

[(۳) الف- ذیلی دفعہ (۳) کے تحت کسی حکم کے منظور ہونے سے قبل لائسنس حاصل کنندہ کو سماعت کا موقع دیا جائے گا۔]

(۴) اس عرصہ کے گزر جانے پر جس کے لئے لائسنس دیا جائے یا لائسنس حاصل کنندہ کی طرف سے مطلع کیا جانے پر کہ وہ بطور اوور سیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کی حیثیت سے جلد کام جاری رکھنے کا ارادہ نہیں رکھتا اور اس بات سے مطمئن ہو کر کلی یا جزوی طور پر سیکورٹی کی ضبطی کی کوئی وجہ موجود نہیں رکھتی وفاقی حکومت سیکورٹی یا اس کے کسی حصے کی واپسی کا حکم اس شخص کے حق میں کرے گی جس نے یہ جمع کرائی تھی یا اس شخص کے کسی مجاز نمائندے کے حق میں ایسا کرے گی۔

۱۳- لائسنس واپس لینے کے اختیارات:

آرڈیننس ہذا میں موجود کسی امر کے باجود اگر کسی وقت وفاقی حکومت کو مفاد عامہ میں ایسا لگے کہ اوور سیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز حضرات کو لائسنس عطا کرنے کا عمل جاری نہ رکھنا ضروری ہے تو یہ سرکاری جریدے میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تمام مذکورہ لائسنسوں کو واپس لے لے گی اور بیرون ممالک روزگار کے لئے امیگریشن سے متعلق تمام فرائض کارپوریشن کو یا وفاقی حکومت کی طرف سے قائم کردہ یا اس کے کنٹرول میں کسی دیگر ادارے

کو اس انداز سے تفویض کر دے گی جیسے یہ موزوں خیال کرے۔

۱۴- درخواست وصول کرنے اور نمٹانے کے لئے ڈائریکٹر جنرل کو اختیارات کی تفویض:

(۱) وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں نوٹیفکیشن کے ذریعے دفعہ ۱۲ کے تحت اپنے اختیارات ڈائریکٹر جنرل کو یا کسی دیگر افسر کو تفویض کر سکتی ہے۔

شرط یہ ہے کہ ڈائریکٹر جنرل یا کسی دیگر افسر کی طرف سے ڈائریکٹر جنرل کو حاصل اختیارات کی تعمیل میں منظور کردہ کسی حکم کی بناپر وفاقی حکومت کو اپیل کی جائے گی اور وفاقی حکومت کا ذیلی دفعہ (۲) کے تحت فیصلہ جو درخواست گزار کو سماعت کا موقع بخشے جانے کے بعد کیا گیا ہو حتمی ہو گا۔

(۲) وفاقی حکومت اپنے فیصلہ پر نظر ثانی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کر سکتی ہے اور نظر ثانی میں وفاقی حکومت کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

شرط یہ ہے کہ نظر ثانی میں کوئی فیصلہ کرنے سے قبل وہ لائسنس حاصل کنندہ جس سے فیصلہ متعلق تھا اسے سماعت کا موقع فراہم کیا جائے گا۔

(۳) ڈائریکٹر جنرل ایسے انداز میں جو مقرر کیا جائے ان تمام اشخاص کے ناموں کا اندراج ایک رجسٹر میں کرے گا جن کو دفعہ ۱۲ کی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت لائسنس عطا کئے گئے ہوں۔

۱۵- مشغول کردہ شخص کی تارکین وطن کے تحفظ دہندہ کے سامنے حاضری اور اس کی طرف سے ناموں کی رجسٹریشن:

کسی شخص کے ترک وطن کرنے سے قبل اسے ذاتی طور پر اس اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کے ہمراہ جس نے اس کو بیرون ملک ملازمت کے لئے مشغول کیا ہے یا مدد کی ہو یا بھرتی کیا ہے یا اس کا باقاعدہ طور پر مجاز نمائندہ امیگرنٹس کے تحفظ دہندہ کے سامنے پیش ہو گا اور اسے ایسی معلومات فراہم کرے گا جو مقرر کی جائیں۔

باب VI

قواعد

۱۶- قواعد وضع کرنے کا اختیار:

(۱) وفاقی حکومت سرکاری جریدہ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے آرڈیننس کے مقاصد پورے کرنے کے لئے قواعد وضع کرے۔

(۲) بالخصوص اور مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر مذکورہ قواعد درج ذیل معاملات میں سے تمام یا ان میں سے کسی معاملے سے نبٹنے کا انتظام کرسکتے ہیں، یعنی:

اے) آرڈیننس ہذا کے تحت وفاقی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ کئی افسران کے اختیارات اور فرائض

بی) اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کی لائسنس دہی، نگرانی اور کنٹرول اور غیر لائسنس یافتہ اشخاص کو ترکِ وطن کے لئے اشخاص کو بھرتی کرنے یا اس عمل میں معاونت کرنے اور تارکینِ وطن کے لئے کنوینس اور رہائش کے معاملات سے روکنا۔

سی) تارکین وطن کے لئے مہیا کردہ کسی جائے رہائش اور وہاں رہائش کے دوران ان کی طبی نگہداشت کا انتظام، نگرانی اور انضباط۔

ڈی) اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز اور کارپوریشن کی طرف سے فارم وغیرہ کی تیاری اور پیش کردہ گوشوارے۔

ای) تارکین وطن کو اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کی طرف سے فراہم کردہ معلومات اور وہ زبان جس میں مذکورہ معلومات مہیا کی جائیں گی۔

ایف) تارکینِ وطن کے تحفظ کنندہ یا ایسے دیگر حکام کے سامنے جن کا اس ضمن میں تقرر کیا جائے گا تارکینِ وطن کی پیشی اور جائزہ۔

جی) وہ عمر جس سے کم کسی بھی صنف کا شخص سوائے دست نگر ہونے کے ترکِ وطن نہیں کرسکتا۔

ایچ) واپس پلٹنے والے تارکین وطن کا استقبال اور ان کے گھروں کو بھجوانے کا عمل

آئی) پاکستان سے ترک وطن کر کے روانہ ہونے والے ہر امیگرنٹ کے ضمن میں اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کی طرف سے امیگرنٹس کے تحفظ کنندگان کو قابل ادائیگی فیسیں، اگر کوئی ہوں۔

جے) بانڈ (معاہدے) کی تعمیل کسی امیگرنٹ یا ایسے شخص کی طرف سے جو تعلیم، پڑھائی یا ٹریننگ یا کسی دیگر مقصد کے لئے بیرون ملک سدھار رہا ہو جس میں وہ ایک مخصوص عرصہ کے بعد پاکستان واپس پلٹنے کا اقرار کرے گا۔

کے) بیرون ممالک جانے کا ارادہ رکھنے والے تارکین وطن اور ان کے بیرون ملک جانے کا ارادہ رکھنے والے دست نگر افراد کی رہنمائی کرنے اور ان کو مشاورت دینے کے لئے ٹریننگ سنٹر اور معلوماتی واطلاعی مراکز کا قیام۔

ایل) مفاد عامہ کی خاطر ایسے امیگرنٹس کو واپس بلانے اور ان کی وطن واپسی جن لوگوں کے ضمن میں ایسا متعین کی جائے۔

ایم) وہ وقت جس میں دفعہ ۱۴ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کوئی اپیل کی جائے۔

این) امیگرنٹس اور ان کے دست نگر افراد کی فلاح اور مذکورہ قواعد کے نفاد کے لئے ملک اور بیرون ملک میں مشینری کے قیام کے لئے اقدامات اور ویلفیئر فنڈ کا قیام۔

او) اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کے خلاف شکایات کا تصفیہ

پی) اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کے لئے اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز ایسوسی ایشن کی تشکیل اور ضابطہ کار کی ترتیب وتدوین۔

کیو) اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز اور کارپوریشن کو امیگرنٹس کی طرف سے سروس چارجز کی ادائیگی اور

آر) اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کی طرف سے فیسوں اور سیکورٹیوں کے جمع کرانے کا عمل۔

بابVII

جرائم، سزائیں اور ضابطہ کار

۱۷- غیر قانونی امیگریشن وغیرہ:

(۱) جو کوئی آرڈیننس ہذا اور قواعد کی دفعات سے مطابقت کے علاوہ ترک وطن کرے گا یا روانگی کا عمل کرے گا یا ترک وطن یا روانگی کی کاوش کرے گا ایسی مدت تک کی سزائے قید کا مستوجب ہو گا جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کا یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔

(۲) جو کوئی آرڈیننس ہذا اور قواعد کی دفعات سے مطابقت کے علاوہ

الف) کسی شخص کو ترک وطن کرنے یا روانگی کرنے کے لئے معاہدہ کرے گا یا کرنے کی کاوش کرے گا تا کہ اس شخص کو یا کسی دیگر شخص کو ترک وطن یا روانگی کے لئے پابند کرے، یا

ب) کسی شخص کو ترک وطن کرنے یا روانگی کرنے کا موجب بنے یا مدد کرے یا اس غرض کے لئے موجب بننے یا مدد کرنے کی کاوش کرے یا ترکِ وطن یا روانگی کے مقصد کے لئے کسی جگہ سے روانہ ہونے کے لئے یہ عمل سرانجام دے گا، یا

ج) کسی شخص کو جسے اس نے دفعہ ۱۲ میں مذکور لائسنس کے عطا ہونے کے بعد مشغول کیا ہو، مدد کی ہو یا بھرتی کیا ہو تا کہ وہ تارکین وطن کے تحفظ کنندہ کے سامنے دفعہ ۱۵ کے تقاضا کے مطابق حاضر ہوئے بغیر روانگی کرلے تو وہ درج ذیل کا سزاوار ہو گا:

i- پہلا جرم کرنے پر ایسی مدت تک سزائے قید جو پانچ سالوں تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں، اور

ii- دوسری بار جرم کرنے پر یا مابعد جرائم کرنے پر ایسی مدت تک سزائے قید جو سات سالوں تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

(۳) جب امیگریشن سے متعلق کسی کارروائی کے دوران جس میں کوئی اوورسیز ایمپلائمنٹ پرو موٹر متعلق ہو، آرڈیننس ہذا یا اس کے قواعد کی دفعات کی خلاف ورزی کا ارتکاب کیا جائے تو ایسا شخص ذیلی دفعہ (۲) میں بیان سزا کا مستوجب ہو گا بجز یہ کہ وہ اس مذکورہ خلاف ورزی کا ذمہ دار نہ ہو اور اس مذکورہ ارتکاب سے رکنے کی سکت نہ رکھتا ہو۔

(۴) جو کوئی دفعہ ۹ کی شرائط کی خلاف ورزی میں پاکستان کے کسی شہری کو بھرتی کرے گا یا مذکورہ بھرتی کے لئے انٹرویو کرے گا یا امتحان لے گا یا کوئی اشتہار شائع کرے گا اور اس اخبار کا ایڈیٹر، پرنٹر اور پبلشر جس میں مذکورہ اشتہار شائع ہو گا وہ ذیلی دفعہ (۲) میں بیان سزا کا مستوجب ہو گا۔

۱۸- فریب کارانہ انداز سے ترکِ وطن کی ترغیب دینا وغیرہ:

،جو کوئی:

الف) کسی شخص کی امیگریشن کے لئے درکار یا اس سے متعلقہ دستاویزات میں جعل سازی کرے گا یا اس کے قبضہ میں یا اس کے کنٹرول کے تحت کوئی دستاویز یا مضمون ہو جسے مذکورہ جعل سازی کے مقصد کے لئے استعمال کیا جا سکے یا

ب) نشہ، جبر، فراڈ یا دانستہ غلط بیانی کے ذریعے کسی شخص کے ترکِ وطن کا موجب بنے یا ورغلائے یا اس کے لئے موجب بنے یا ورغلانے کی کاوش کرے یا ترکِ وطن کے لئے یا ترکِ وطن کے خیال سے کسی جگہ کو چھوڑنے کے لئے کوئی معاہدہ کرے تو ایسی مدت کے لئے سزائے

قید کا مستوجب ہو گا جو چودہ سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کا مستوجب ہو گا یا اسے دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۱۹۔ حکومتی اختیار کے ضمن میں غلط بیانی:

جو کوئی غلط بیانی سے کام لے گا کہ کسی خاص حکومت کے لئے کوئی تارکِ وطن (امیگرنٹ) درکار ہے یا اس مذکورہ حکومت کی طرف سے امیگرنٹ حاصل کرنا ہے وہ ایسی مدت کی سزائے قید کا مستوجب ہو گا جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کا یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔

۲۰۔ امیگرنٹ کی طرف سے بیرون ملک آجر کے ساتھ معاہدے کی شرائط کی خلاف ورزی:

جو کوئی بیرون ملک اپنے آجر کے ساتھ معاہدے کی شرائط کی خلاف ورزی اپنا روزگار چھوڑنے کے عمل سے یا بصورتِ دیگر کرے گا پاکستان اپنی واپسی کے بعد اتنے جرمانے کا مستوجب ہو گا جو دس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے۔

۲۱۔ محاصل اراضی کے بقایاجات کے طور پر قابل وصول کچھ رقم:

کسی ایسے شخص کی پاکستان واپسی (مراجعت) کے ضمن میں وفاقی حکومت کی طرف سے خرچ کئے گئے اخراجات جو دفعہ ۱۷ کی ذیلی دفعہ (۱) یا دفعہ ۲۰ کے تحت کسی قابل سزا جرم میں سزا یافتہ ہو اور کسی معاہدے یا بانڈ کی تعمیل میں کسی شخص کی قابل ادائیگی رقم یا آرڈیننس ہذا یا اس کے قواعد کی تعمیل میں کوئی ضمانت مذکورہ شخص سے محاصل اراضی کے بقایا کے طور پر قابل وصول ہو گی۔

۲۲۔ بیرون ملک روزگار مہیا کرنے کے لئے رقم وغیرہ لینا:

جو کوئی پاکستان کی حدود سے باہر کسی ملک میں کسی شخص کے لئے روزگار مہیا کرنے یا حاصل کرنے یا روزگار مہیا کرنے یا حاصل کرنے کے بہانے سے۔

الف) اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر ہونے کی حیثیت سے مقررہ رقم سے زائد کوئی فیس وصول کرے گا یا

ب) مذکورہ پروموٹر نہ ہوتے ہوئے اپنے لئے یا کسی دیگر شخص کے لئے کوئی رقم یا دیگر قیمتی چیز مانگے گا یا وصول کرے گا یا وصول کرنے کی کوشش کرے گا۔

تو وہ ایسی مدت تک کے لئے سزائے قید کا مستوجب ہو گا جو پندرہ سال تک ہو سکتی ہے یا اسے جرمانہ کیا جائے گا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۲۳۔ دیگر جرائم کی سزا:

جو کوئی آرڈیننس ہذا یا اس کے قواعد کی کسی دفعات کی خلاف ورزی کرے گا یا ان کی تعمیل میں ناکام ہو گا، اگر آرڈیننس ہذا کے مطابق کوئی دیگر سزا مذکورہ خلاف ورزی یا تعمیل کی ناکامی کے لئے نہیں دی گئی تو وہ ایسی مدت تک کے لئے سزائے قید کا مستوجب ہو گا جو ایک سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کا مستوجب ہو گا۔

۲۴۔ خصوصی عدالت:

(۱) وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اتنی زیادہ خصوصی عدالتیں قائم کر سکتی ہے جتنی یہ ضروری خیال کرے اور جہاں یہ ایک خصوصی عدالت سے زائد خصوصی عدالتیں قائم کرے تو نوٹیفکیشن میں ہر خصوصی عدالت کے ہیڈ کوارٹر اور ان علاقائی حدود کی تخصیص کرے

گی جن کے اندر یہ آرڈیننس ہذا کے تحت اختیار سماعت کا استعمال کرے گی۔

(۲) خصوصی عدالت ایسے شخص پر مشتمل ہو گی جو سیشن جج یا ایڈیشنل سیشن جج ہو یا رہا ہو۔

(۳) مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۹۹۸ء (۱۹۹۸ء کے ایکٹ V) میں موجود کسی امر کے باوجود آرڈیننس ہذا کے تحت قابل سزا کسی جرم کی سماعت خاص طور پر خصوصی عدالت کرے گی۔

(۴) مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۹۹۸ء (۱۹۹۸ء کے ایکٹ V) کی دفعات، جب تک وہ آرڈیننس ہذا کی دفعات سے متصادم نہ ہوں، خصوصی عدالت کی کارروائیوں پر لاگو ہوں گی اور مذکورہ مجموعہ ضابطہ کی دفعات کے مقاصد کے لئے مذکورہ عدالت سیشن کورٹ تصور کی جائے گی اور مذکورہ مجموعہ ضابطہ کے باب XXII-A کی دفعات حتی الامکان اور ضروری تبدیلیوں کے ساتھ آرڈیننس ہذا کے تحت کسی خصوصی عدالت میں مقدمات کی سماعت پر لاگو ہوں گی اور کسی خصوصی عدالت کے حضور استغاثہ کی پیروی کرنے والے شخص کو پیروکار سرکار تصور کیا جائے گا۔

(۵) ذیلی دفعہ (۴) کے مقاصد کے لئے مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۹۹۸ء (۱۹۹۸ء کا ایکٹ V) اس طرح نافذ ہو گا گویا آرڈیننس ہذا کے تحت قابل سزا کوئی جرم ایسے جرائم میں ہوتا جن کا ذکر مذکورہ مجموعہ ضابطہ کی فعہ ۳۳۷ کی ذیلی دفعہ (۱) میں موجود ہے۔

(۶) کوئی خصوصی عدالت آرڈیننس ہذا کے تحت قابل سزا کسی جرم کا قانونی اختیار رکھے گی اس مقدمے کی سماعت کرنے کا اختیار صرف اس تحریری شکایت کی صورت میں استعمال کرے گی جس کے ہمراہ وفاقی حکومت کی گزشتہ منظوری موجود ہو۔

شرط یہ ہے کہ ایسا مقدمہ جس میں مذکورہ منظوری کے ہمراہ شکایت نہ ہو خصوصی عدالت اس کے موصول ہونے کی صورت میں فوری طور پر اس معاملے کے لئے وفاقی حکومت سے رجوع کرے گی اور اگر مطلوبہ منظوری وفاقی حکومت کی طرف سے ریفرنس موصول کرنے کے ساٹھ دنوں کے اندر وصول ہو نہ ہو مسترد کی گئی ہو تو مذکورہ منظوری باقاعدہ طور پر بخشی گئی متصور ہو گی۔

۲۴-اے- اپیل

(۱) کوئی شخص جسے کسی خصوصی عدالت نے سزا دی ہو حکم کے اجراء کے ۴۵ دنوں کے اندر ہائی کورٹ میں اپیل کر سکتا ہے۔

(۲) اس صورت میں جہاں کسی خصوصی عدالت نے بریت کا حکم صادر کیا ہو تو

اے) وفاقی حکومت اپنے افسران قانون میں سے کسی کو اپیل پیش کرنے کی ہدایت کر سکتی ہے اور

بی) کسی استغاثہ کی صورت میں کسی ایسے جرم میں جو آرڈیننس ہذا کے تحت قابل سزا ہو وہ شخص جس پر جرم کا ارتکاب کرنے کا الزام ہو، پینتالیس دنوں کے عرصہ کے اندر مذکورہ حکم کے خلاف اپیل کر سکتا ہے۔

۲۵- قانونی ذمہ داری سے برأت

کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی آرڈیننس ہذا یا کسی قواعد کی تعمیل میں کسی شخص کے خلاف نہیں کی جائے گی کسی ایسے کام کے لئے جو اچھی نیت سے کیا گیا ہو یا کئے جانے کا ارادہ ہو۔

بابVII

فعل کا جواز، استثناءات وغیرہ

۲۶- فعل کا جواز:

امیگر زیشن ایکٹ ۱۹۲۲ء(۱۹۲۲ کے VII) یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت وفاقی حکومت، ڈائریکٹر جنرل یا تارکین وطن کے کسی تحفظ کنندہ کا کوئی اختیار یا فرض منصبی جو وفاقی حکومت کے ماتحت کسی افسر کی طرف سے آرڈیننس ہذا کے آغاز سے قبل استعمال کیا گیا ہو یا انجام دیا گیا ہو اسے جائز طور پر استعمال کردہ یا ادا کردہ تصور کیا جائے گا۔

۲۷- استثناءات:

آرڈیننس ہذا میں کوئی امر کسی ایسے شخص کی روانگی کے ضمن میں نافذ تصور نہیں ہو گا۔

(i) جو پاکستان کا شہری نہ ہو۔

(ii) جو پاکستان میں [سرکاری] ملازمت میں ہو یا وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت میں کسی مقامی اتھارٹی میں ملازمت کرتا ہو یا مذکورہ حکومتوں کی کسی ملکیتی کارپوریشن میں ملازم ہو اور کسی بین الاقوامی آرگنائزیشن میں ڈیوٹی یا روزگار کے لئے جارہا ہو یا ٹریننگ پر جارہا ہو یا وفاقی حکومت کی اجازت سے چھٹی پر جارہا ہو۔

(iii) جو کسی غیر ملکی وظیفے پر یا وفاقی حکومت کی طرف سے منظور کردہ کسی ٹریننگ سکیم پر جارہا ہو۔

(iv) جو مرچنٹ شپنگ ایکٹ ۱۹۲۳ (۱۹۲۳ کے ایکٹ XXI) کی دفعات کے مطابق بیرون ملک جانے والے کسی جہاز (ویسلز) کے عملہ کے طور پر شامل ہو۔

(v) جو سول ایوی ایشن آرڈیننس، ۱۹۶۰ء(۱۹۶۰ء کے XXXII)اور اس کے تحت وضع کردہ دفعات کے مطابق بیرون ملک جانے والے کسی ہوائی جہاز کے عملہ کے طور پر شامل ہو۔

(vi) جو بیرونِ لک حج یا زیارت کے لئے جارہا ہو اور اسے وفاقی حکومت یا اس کی طرف سے کسی مجاز افسر نے اس ضمن میں سرٹیفکیٹ دیا ہو کہ وہ اس مقصد کے لئے جائے۔

(vii) جو پاکستان کے کسی ایسے شہری کا دست نگر ہو جو پہلے ہی کسی بیرون ملک میں بسا ہوا ہو یا ملازمت کرتا ہو۔

(viii) جو پہلے ہی کسی بیرونِ ملک میں بسا ہوا ہو یا ملازمت کرتا ہو اور پاکستان عارضی دورے پر آیا ہو۔

۲۸- [یہ دفعہ حذف کردی گئی ہے]

منسلکہ-جی

او ای پی لائسنس کا ٹائٹل اور ان کی تعداد

امیگرنٹس کی پروازوں کے کوائف

سلسلہ نمبر	امیگرنٹ کا نام	اجازت نامہ نمبر مع تاریخ	فلائیٹ نمبر	روانگی کی تاریخ	منزل (ملک) جہاں جانا ہے

تصدیق کی جاتی ہے کہ مذکورہ بالا معلومات درست ہیں۔

(او ای پی کے دستخط اور مہر)